# ماڈیول کی تفصیلات اور اس کا خاکہ

**Details of Module and its structure**

| ماڈیول کی تفصیلات<br>Module Detail | |
|---|---|
| مضمون کا نام<br>Subject Name | اردو<br>Urdu |
| کورس کا نام<br>Course Name | ثانوی سطح کے اردو اساتذہ کے لیے آن لائن تربیتی کورس<br>Online Course for Teachers Teaching Urdu at Secondary Stage |
| ماڈیول کا عنوان<br>Module Name/Title | زبان کی مہارتوں کی تدریس<br>Zuban ki Mahraton ki Tadrees |
| ماڈیول آئی ڈی<br>Module ID | TUSS_ZMT_20 |
| کلیدی الفاظ<br>Keywords | سننا، بولنا، پڑھنا، اندراج، شناخت، فرہنگ، انسائیکلوپیڈیا، بلند خوانی، مطالعہ، رسمی تحریر، غیر رسمی تحریر |

## ڈیولپمنٹ ٹیم

**Development Team**

| کردار<br>Role | نام<br>Name | ادارہ<br>Affiliation |
|---|---|---|
| کورس کو آرڈینیٹر<br>Course Coordinators | پروفیسر محمد فاروق انصاری<br>Prof. Mohd. Faruq Ansari<br>پروفیسر دیوان حنان خان<br>Prof. Diwan Hannan Khan | ڈی ای ایل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی<br>DEL, NCERT, New Delhi |
| کورس ایڈمنسٹریٹر<br>Course Administrator | ڈاکٹر عزیر احمد<br>Dr. Uzair Ahmad | ڈی ای ایل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی<br>DEL, NCERT, New Delhi |

ماڈیول20

# زبان کی مہارتوں کی تدریس


| | | |
|---|---|---|
| 1 | تمہید | 3 |
| 2 | سننا | 4 |
| 2.1 | آوازوں کی پہچان | 4 |
| 2.2 | فرق واضح کرنا | 5 |
| 2.3 | ردِّعمل اور تاثر کا اظہار | 5 |
| 2.4 | وضاحت، دلچسپی، اشتیاق | 5 |
| 3 | بہتر کارکردگی / اطلاق | 6 |
| 3.1 | بولنا | 6 |
| 3.2 | پڑھنا | 7 |
| 3.2.1 | اندراج Registration | 8 |
| 3.2.2 | شناخت Recognition | 8 |
| 3.2.3 | قائم رکھنا Retention | 8 |
| 3.2.4 | بازیافت Recall | 8 |
| 3.2.5 | یادداشت Remember | 8 |
| 3.3 | بلند خوانی اور خاموش مطالعہ | 9 |
| 3.3.1 | وسیع اور عمیق مطالعہ | 9 |

3.3.2 فرہنگ، لغات، انسائیکلوپیڈیا اور الیکٹرانک انسائیکلوپیڈیا کا استعمال ........ 10
4 لکھنا ........ 10
4.1.1 نقل نویسی ........ 10
4.1.2 املا نویسی ........ 11
4.1.3 رسمی تحریر ........ 11
4.1.4 غیر رسمی تحریر ........ 11
4.1.5 خلاصہ ........ 12

## 1 تمہید

زبان کی مہارتوں کی تدریس طلبا کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ -2005 زبان کی متعدد مہارتوں کی تدریس کے لیے مربوط طریقہ کار کی پر زور وکالت کرتا ہے۔ ہر زبان کی طرح اردو زبان کو سیکھنے کے لیے بھی زبان کی چار بنیادی مہارتوں کو حاصل کرنا ضروری ہے۔ انھیں عام زبان میں LSRW کہتے ہیں جو اس طرح ہیں:

- سننا (Listening): کسی زبان کی آموزش کا ابتدائی عمل سننا ہوتا ہے۔
- بولنا (Speaking): کسی زبان کو سن کر ہی ہم بولنا سیکھتے ہیں۔
- پڑھنا (Reading): سنے اور بولے گئے الفاظ کی شکلوں و علامتوں کی شناخت کرنے کو پڑھنا کہتے ہیں۔
- لکھنا (Writing): ان شکلوں اور علامتوں کو تحریری شکل دینا ہی لکھنا کہلاتا ہے۔

بچوں میں ترسیلی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ان چاروں مہارتوں کی یکساں مشق ضروری ہے۔اس ماڈیول میں اردو زبان کی آموزش کے اُن ذرائع کی طرف توجہ کی گئی ہے جو ان مہارتوں کی نشو و نما اور فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

## 2 سننا

تدریس کی بہتر تحصیل کے لیے سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا آپس میں ایک مربوط عمل ہے۔ تاہم تدریسی ترسیل کی ابتدا سماعت یا سننے سے ہوتی ہے۔ سننے کا عمل شعوری اور لاشعوری دونوں طور پر ہوتا ہے۔ تدریسی عمل اور دیگر بنیادی مہارتوں کے فروغ کے لیے شعوری طور پر سماعت نہایت ضروری ہے۔ یہاں سننے سے مراد سنناہی نہیں بلکہ غور سے سننا ہے تاکہ صحیح بولنا بھی ممکن ہو سکے۔

عام طور سے طلبا میں سماعت کے بعد کئی طرح کی خصوصیات ابھر کر سامنے آتی ہیں۔ بہتر سماعت سے جن ذیلی مہارتوں کا فروغ ممکن ہے وہ ہیں:

1۔ آوازوں کو پہچاننا

2۔ فرق واضح کرنا

3۔ ردِ عمل اور تاثر کا اظہار کرنا

4۔ وضاحت، دلچسپی، اشتیاق

5۔ بہتر کارکردگی / اطلاق

### 2.1 آوازوں کی پہچان

انسانی آواز یا کسی آلے کی آواز یا قدرتی آواز کو سننے کے بعد بچّہ ان کی درجہ بندی کرلیتا ہے۔ مثلاً ماں کی آواز، لوری، تنبیہ، تحکمانہ لہجہ، اسکول میں آنے کے بعد استاد کی نظم خوانی، نثر خوانی، اخذ معنی، تشریح اور ہدایت وغیرہ۔ اس کے علاوہ مختلف طرح کی قدرتی اور

مصنوعی آوازوں میں بھی وہ تمیز کرنا سیکھ لیتا ہے۔ مثلاً موسیقی، بادل کی گرج اور تیز ہوا چلنے کی آواز وغیرہ۔ مختلف حروف سے پیدا ہونے والی آوازوں (س، ش، ج، ذ، خ، کھ وغیرہ) مثلاً شان اور سان، مزاج اور مجاز، خان اور کھان، شیر اور سیر وغیرہ میں بھی فرق کرنے لگتا ہے۔

## 2.2 فرق واضح کرنا

بچّہ مختلف طرح کی آوازیں اور الفاظ سننے کے بعد ان میں فرق کا اندازہ کرلیتا ہے۔ مثلاً بلّی اور کتّے کی آواز، کبوتر اور طوطے کی آواز وغیرہ۔ کلاس روم میں طلبا اپنے ہم جماعت طلبا اور طالبات، اساتذہ اور دیگر عملے کی آواز میں فرق محسوس کر لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی روزمرہ زندگی میں بھی راہ گیر، فقیر اور پھیری والے کی آواز کی شناخت کر لیتے ہیں۔ اس سے سماعت کی پختگی واضح ہوتی ہے اور جب سماعت پختہ ہوتی ہے تو بولنے میں مہارت پیدا ہو جاتی ہے۔

## 2.3 ردِّ عمل اور تاثر کا اظہار

طلبا کلاس روم میں غلط اور صحیح الفاظ، سوالات، گفتگو اور شور و غل پر اپنے ردِّ عمل کا اظہار کرتے ہیں۔ اس ردِّ عمل کا اظہار مختلف طرح سے ہوتا ہے جیسے جواب دے کر، خاموش رہ کر یا خاموش کرا کر، سوالات پوچھ کر اور جوابات دے کر۔ ردِّ عمل کے طور پر ان کی حرکات و سکنات کا جائزہ بھی لیا جا سکتا ہے۔ ردِّ عمل کے بہتر نتائج کے طور پر بچّوں میں اچھے ادب کا مطالعہ، تحریر، تقریر کی صلاحیت، مرکبات کی وضاحت، اچھی کہانیاں اور اشعار کا انتخاب وغیرہ شامل ہے۔

## 2.4 وضاحت، دلچسپی، اشتیاق

بہتر سماعت سے طلبا میں مختلف علوم و فنون کے تئیں دلچسپی اور اشتیاق پیدا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے والدین اور اساتذہ سے مختلف امور پر تبادلۂ خیال کرکے ان چیزوں سے متعلق وضاحت طلب کرتے ہیں اور ان کا ذہن معلوم سے نامعلوم کی طرف گامزن ہوتا ہے۔ نیز بچّوں میں ادب کے تئیں تخلیقی صلاحیتوں کو تحریک ملتی ہے اور ان میں شعور اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ بہتر سماعت طلبا کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

## 3 بہتر کارکردگی / اطلاق

زبان کی مہارتوں کی پختگی کا دار و مدار بہتر سماعت پر ہے۔ کیونکہ بچہ اگر صحیح سنے گا تو صحیح پڑھے گا۔ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے والے طلبا کا املا بھی درست ہو گا۔ اگر یہ تینوں مہارتیں بہتر ہوں گی تو اس کی تحریری اور تقریری صلاحیت بہتر ہو گی اور وہ اس کا اطلاق اپنی علمی اور عملی زندگی میں ٹھیک طرح سے کرے گا۔ اس طرح اس سے اعلا تعلیمی کارکردگی کی توقع کی جاسکتی ہے۔ مثلاً ابتدائی درجات کے طلبا میں صحیح سماعت کے اطلاق سے ہم معنی و ہم صوت الفاظ، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کی تفہیم ممکن ہو گی۔ ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں میں صرف و نحو کے قاعدے، الفاظ کے تجزیے، مفرد اور مرکب الفاظ میں فرق، فقرے اور جملے کا تعین اور ان میں رموز او قاف کے استعمال کے ساتھ ساتھ مختلف صنعتوں اور اصنافِ سخن کی فہم پیدا ہو گی۔ اس سلسلے میں کہانیوں اور نظموں کو سننا اور سنانا، ڈرامے، مباحثے اور نظم خوانی کے مقابلوں کا انعقاد کرانا چند دلچسپ اور مفید سرگرمیاں ہیں۔

### 3.1 بولنا

بولنا، اظہار خیال کا سب سے اہم وسیلہ ہے۔ زبان سیکھنے میں سب سے پہلے سننے کی مہارت کی نشو و نما ہوتی ہے، اس کے بعد بولنے کی مہارت فروغ پاتی ہے۔ بچہ جب اسکول میں قدم رکھتا ہے تو وہ الفاظ اور جملے بولتا ہوا آتا ہے۔ اسکول میں اسے بہتر طریقے سے بولنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بولتے وقت زبان کی صحت اور ادائیگی کا بھی خیال رکھے گا۔

بولنے اور سننے کی مہارتوں کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ طلبا جب ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں تو بولنے کی مہارت ان کے کام آتی ہے۔

مقامی طور پر دستیاب ذرائع میں لوک کتھائیں، کہانیاں سنانا اور ناٹک وغیرہ شامل ہیں۔ کہانی سنانا صرف اسکول سے پہلے کی سطح کے لیے ہی سود مند نہیں ہے بلکہ بعد میں بھی بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ زبانی سنائی گئی کہانی نہ صرف منطقی سمجھ کی بنیاد فراہم کرتی ہے بلکہ ہمارے تخیل کو بھی وسیع کرتی ہے۔ یہ اور زندگی کی مختلف حالتوں میں شراکت کی صلاحیت کو بھی فروغ دیتی ہے۔ تخیل اور

پر اسراریت بچے کی نشو و نما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نظم خوانی، کہانی پڑھنا، مکالموں کی ادائیگی، بیت بازی اور بحث ومباحثے میں شرکت سے بولنے کی صلاحیت فروغ پاتی ہے۔

## 3.2 پڑھنا

جس طرح سننا اور بولنا بنیادی مہارتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے اسی طرح پڑھنا بھی اہم ہے۔ پڑھنا سکھانے کے ضمن میں اردو کے اساتذہ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وہ ایک مخلوط زبان سکھانے جا رہے ہیں۔ انھیں حروف تہجی سے لے کر الفاظ کی بناوٹ (مفرد و مرکب الفاظ) املا و تلفظ، الفاظ کی قسمیں، جملے کی ساخت، رموز اوقاف و غیرہ کی خاطر خواہ معلومات ہو اور اس کے معنوی پہلوؤں سے بھی واقفیت ہو۔ مثلاً مترادفات، محاورے، ضرب الامثال، کہاوتیں اور فقرے وغیرہ۔ اردو پڑھنا سکھاتے وقت اردو کے ثقافتی پہلو اور ہندوستان کے کثیر لسانی تناظر کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے۔

پڑھنا ایک ایسا عمل ہے جس کے لیے زیادہ باقاعدگی کی ضرورت ہے۔ ماہرین تعلیم نے اس کے لیے پانچ مرحلے تجویز کیے ہیں۔ جنھیں ہم پانچ آر (R) کے نام سے جانتے ہیں یعنی

1۔ اندراج Registration

2۔ شناخت Recognition

3۔ قائم رکھنا Retention

4۔ بازیافت Recall

5۔ یادداشت Remember

### 3.2.1 اندراج Registration

بچّے جن حروف یا الفاظ کو دیکھتے ہیں انھیں پہلے ذہن نشین کرتے ہیں۔ گویا ان کی تصویر ان کے ذہن میں بس جاتی ہے۔ یہ پڑھنے کی طرف پہلا قدم ہے۔ اسے ہم اندراج کہتے ہیں۔ماہرین کا خیال ہے کہ بچے کو بار بار حروف یا الفاظ دکھائے جانے سے مطالعے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ حروف کی تصویریں جتنے بہتر طور پر بچے کے ذہن میں ثبت ہوں گی، اتنا ہی اسے پڑھنے میں آسانی ہوگی۔

### 3.2.2 شناخت Recognition

جن حروف یا الفاظ کو بچوں نے ذہن نشین کر لیا اب وہ ان کی شناخت کر سکتے ہیں۔ وہ مختلف حروف اور الفاظ کو دیکھ کر انھیں پہچان لیتے ہیں۔ ان کی آوازیں سن کر ان کے ذہن میں وہی تصویر ابھرتی ہے جو اندراج کے وقت درج ہوئی تھی۔ گویا وہ حرفوں اور لفظوں کو دیکھ اور سُن کر پہچاننے لگتے ہیں۔ یہ پڑھنے کی طرف دوسرا قدم ہے۔

### 3.2.3 قائم رکھنا Retention

حروف اور الفاظ کی شناخت کے بعد اس پہچان کو قائم رکھنا بھی ضروری ہے۔ وقت گزرنے کے بعد بھی حروف اور الفاظ کی تصویر، ان کی آواز اور بناوٹ ذہن میں محفوظ رہتی ہے۔ یہ مطالعے کی طرف تیسرا قدم ہے۔

### 3.2.4 بازیافت Recall

وہ حروف اور الفاظ جن کا اندراج بچّہ اپنے ذہن میں کر چکا ہے اور جن کو شناخت کرنے اور برقرار رکھنے کے عمل سے گزر چکا ہے، وقت آنے پر لفظ کی اس پہچان کو استعمال کرتا ہے تو اسے بازیافت کہا جاتا ہے۔

### 3.2.5 یادداشت Remember

پڑھنے کے عمل کا تعلق قلیل مدت سے نہیں ہے۔ یعنی جن حروف یا الفاظ کو بچہ آج پڑھ سکتا ہے انھیں طویل عرصے کے بعد بھی پڑھ سکے۔ اس لیے حروف اور الفاظ کی شکلوں، آوازوں اور بناوٹ کا حافظے میں محفوظ ہونا ضروری ہے تاکہ طویل مدّت کے بعد بھی ان کا اطلاق ممکن ہو۔

پڑھنے کے یہ پانچ مراحل بتدریج اور سلسلے وار ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پہلے سے پانچویں مرحلے تک ہر ایک کی بڑی اہمیت ہے۔ تاہم پہلے مرحلے پر جس قدر استحکام کے ساتھ عمل کیا جائے گا، اگلے مرحلے میں اتنی ہی آسانی ہوگی اور پڑھنے کی مہارت کو استحکام اور فروغ حاصل ہوگا۔

## 3.3 بلند خوانی اور خاموش مطالعہ

بلند خوانی سے مراد تحریر شدہ عبارت کو بہ آواز بلند ادا کرنا ہے۔ عبارت اس طرح پڑھی جائے کہ مطلب کو سمجھنے میں آسانی ہو اور مفہوم واضح ہو جائے۔ بلند خوانی کے بغیر یہ پتا لگانا مشکل ہے کہ بچے میں پڑھنے کی صلاحیت ہے یا نہیں اور اگر ہے تو اس کا تلفّظ کتنا درست ہے۔ تربیتی اداروں میں زیر تربیت اساتذہ کو مشقی تدریس سے قبل بلند خوانی کی تربیت دی جاتی ہے۔ کلاس روم میں اساتذہ اور طلبا دونوں کے ذریعے بلند خوانی ہونی چاہیے۔ اساتذہ کے ذریعے کی جانے والی بلند خوانی کو مثالی اور طلبا کے ذریعے کی جانے والی بلند خوانی کو تقلیدی کہتے ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ بلند خوانی کے دوران یہ خیال رکھیں کہ ان کے مخاطب مخصوص طلبا نہیں بلکہ پوری جماعت ہے۔ تقلیدی بلند خوانی میں زیادہ سے زیادہ طلبا کو شامل کیا جانا چاہیے۔ بلند خوانی معتدل آواز میں ہونی چاہیے۔

بلند خوانی کے ساتھ ساتھ خاموش مطالعہ بھی بہت ضروری ہے۔ خاموش مطالعے کی عادت طالب علمی کے زمانے سے ہی پختہ ہو جائے تو بہتر ہے۔ خاموش مطالعے کا مطلب دل ہی دل میں پڑھنا ہے۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ پڑھتے ہوئے نہ ہونٹ ہلیں اور نہ آواز بلند ہو۔ خاموش مطالعے کے ذریعے نگاہوں سے الفاظ کی شناخت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ذہن کے ذریعے اخذ معنی اور لطف اندوزی میں مدد بھی ملتی ہے۔

### 3.3.1 وسیع اور عمیق مطالعہ

خاموش مطالعے سے طلبا کے ذوقِ مطالعہ میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ درسی کتب کے علاوہ دیگر کتب کے مطالعے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ اپنے طلبا کو درسی کتب کے علاوہ دیگر کتب کے مطالعے کی تحریک دیں۔ طلبا کی عمر اور ذہنی سطح کے لحاظ سے جو کتابیں ان کے لیے دلچسپ اور مفید ہو سکتی ہیں ان کے نام ضرور بتائے جائیں۔

اساتذہ خود بھی مطالعے کا شوق پیدا کریں۔ اردو زبان وادب میں نثر و نظم کے حوالے سے بہت سی کتابوں کے مطالعے کے مواقع ہیں۔ جب استاد خود کتاب کا مطالعہ کرے گا تو اسے اپنے طلبا کے لیے کتابیں تجویز کرنا آسان ہو گا۔ اساتذہ دیگر موضوعات کی کتابوں کا بھی مطالعہ کرتے رہیں تا کہ ان کی معلومات میں مستقل اضافہ ہوتا رہے۔

### 3.3.2 فرہنگ، لغات، انسائیکلوپیڈیا اور الیکٹرانک انسائیکلوپیڈیا کا استعمال

معلّم کا مطالعہ کتنا ہی وسیع ہو اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے اسے درسی کتابوں کے علاوہ فرہنگ، لغات اور انسائیکلوپیڈیا کی مدد لینی چاہیے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ حوالہ جاتی کتب سے استفادے کی عادت ڈالیں اور اپنے طلبا کو بھی ان کے استعمال کی ترغیب دیں۔

## 4 لکھنا

زبان کی چار بنیادی مہارتوں میں سے ایک لکھنا بھی ہے۔ جب بچّے کو بولنا آجائے تو پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ لکھنا سکھانے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔

ماہرین تعلیم کا خیال ہے کہ لکھنے کی نشو و نما فطری نشو و نما کا حصّہ ہے۔ ابتدائی درجات میں بچّے کی اس صلاحیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ ابتدا میں بچوں میں جو لسانی عادتیں پختہ ہو جاتی ہیں ان کا اثر پوری زندگی زائل نہیں ہوتا۔ چنانچہ لکھنا سکھانے کے تعلق سے بچّہ جن باتوں کا عادی ہو جاتا ہے (مثلاً ترچھی سطریں لکھنا، بڑے حروف بنانا، نقطے ملا کر اور الگ لکھنا، مفرد و مرکب حروف کی بناوٹ، الفاظ کے درمیان فاصلہ وغیرہ) اس کا اثر ان کی پوری تعلیمی زندگی بلکہ بہت حد تک زندگی کے دیگر امور پر بھی پڑتا ہے۔

### 4.1.1 نقل نویسی

لکھنے کی مہارت کے فروغ میں نقل نویسی کا اہم مقام ہے۔ نقل نویسی شروع کرنے سے پہلے بہتر ہے کہ جس عبارت، کہانی، پیراگراف یا حکایت کی نقل کرانی ہو اس کو بہ آواز بلند بچّوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔ طلبا سے انھیں حصّوں کی نقل کرائی جائے جنھیں وہ پڑھ یا سن چکے ہوں۔ نقل کے بعد اساتذہ اُس کی تصحیح بھی کریں۔ اس سے نقل نویسی کی افادیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ طلبا کو بتایا جائے کہ نقل کرتے

وقت کتاب، کاپی اور قلم کس طرح رکھیں۔ اساتذہ طلبا کو عام ہدایات دیں مثلاً حاشیہ چھوڑ کر لکھیں، سیدھی سطر میں لکھیں، الفاظ کے درمیان مناسب دوری رکھیں۔ حروف کے دائرے، شوشے، نقطے اور مرکز کو صحیح طریقے سے بنائیں۔

### 4.1.2 املانویسی

جب طلبا میں نقل نویسی کی عادت پختہ ہو جائے تو انھیں آسان عبارت کی املانویسی کرنی چاہیے۔ املانویسی کے وقت بچّوں کو سبق کا وہ حصّہ دینا چاہیے جو پڑھایا جا چکا ہو۔ پھر بھی املانویسی سے پہلے ان کا اعادہ کرنا صحیح ہے۔ املانویسی سے قبل وہی ہدایات دی جائیں جو نقل نویسی کے ضمن میں دی گئی ہیں۔ املا بولنے والے کو چاہیے کہ وہ ٹھہر ٹھہر کر واضح آواز میں صحیح تلفّظ کے ساتھ بولے اور ہر جملے کو دو تین بار دہرائے ۔ بڑے جملے کے مختلف حصّے کر کے املا بولنے سے غلطی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی طالب علم املا بول رہا ہو تو معلّم اسے پہلے ہی مذکورہ ہدایات دیں۔ ابتدائی سطح پر ہی املے سے متعلق سبھی غلطیوں کا ازالہ ہو جانا چاہیے۔ اصلاح کرتے وقت رموز واوقاف، لفظوں کے املا اور لفظوں کے درمیان فاصلے پر توجہ کرنی چاہیے۔

### 4.1.3 رسمی تحریر

رسمی تحریر بامقصد تحریر کا نام ہے۔ اس کا استعمال دفتری امور میں کیا جاتا ہے۔ تخلیقی تحریریں بھی اسی زمرے میں آتی ہیں۔ سنجیدگی، متانت اور منطق اس کی خصوصیات ہیں۔ ترتیب و تنظیم اس کے نمایاں اوصاف ہیں۔ اس میں تحریر کے تمام اصولوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ نظم، غزل، کہانی، خطوط، مضامین، رپورتاژ اور مکالمہ وغیرہ اسی تحریر کے زمرے میں آتے ہیں۔

### 4.1.4 غیر رسمی تحریر

غیر رسمی تحریر میں ہم اپنی روزمرّہ کی باتیں اور مشاہدات لکھتے ہیں۔ غیر رسمی تحریر وہ ہوتی ہے جب لکھنے والا اپنے خیالات کو کسی تیاری کے بغیر لکھ دیتا ہے۔ اس میں کسی فنی یا تکنیکی قواعد کی پابندی کا لحاظ رکھنا ضروری نہیں ہوتا۔ غیر رسمی تحریر کا مقصد بچّے کی تخلیقی صلاحیت کو فروغ دینا ہے جس سے اس کی تحریری صلاحیت بھی سنورتی ہے۔ اس طرح بچّے میں رائے قائم کرنے اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ غیر رسمی تحریر کے زمرے میں ذاتی خط، ڈائری، نوٹس اور تقریر وغیرہ آتے ہیں۔

## 4.1.5 خلاصہ

اس سبق میں آپ نے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی زبانی مہارتوں کو فروغ دینے کے مختلف طریقوں سے واقفیت حاصل کی۔ بولنا، سننا، پڑھنا اور لکھنا عام مہارتیں ہیں اور ان پر عبور اسکول میں بچوں کی کامیابی کا اہم سبب ہوتا ہے۔ کئی معاملوں میں ان سبھی مہارتوں کو ایک ساتھ استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لیے اسکول کی سطح پر زبان کی تدریس طلبا اور اساتذہ کی توجہ کا مرکز ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی زبان سے وابستہ مہارتوں کی تربیت کو ابتدائی سطح پر ہی نہیں چھوڑنا چاہیے بلکہ جیسے جیسے مضامین میں نئی ضرورتیں پیدا ہوں ان کو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر بھی استعمال کرنا چاہیے۔ غور و، دوسروں کے ساتھ بات چیت کرنے، رد و قبول، فیصلہ لینے یا مسئلہ کو حل کرنے، حالات سے مقابلہ کرنے اور خود کو منظم کرنے جیسی مہارتوں کی روزمرہ زندگی میں خاص اہمیت ہے۔

Disclaimer

آن لائن کورس کے درسی مواد کی ترتیب و تدوین کے لیے این سی ای آر ٹی کی درسی و معاون درسی کتابوں اردو زبان وادب کی تاریخ، اردو قواعد و انشا، اردو کی ادبی اصناف، رہنما کتاب، اردو تدریسیات، اردو زبان کی تدریس وغیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔